اس کی نوعیت اپنی جگہ اہم، مگر اصل قضیہ یہ ہے کہ " اہلِ بیت " کی اصطلاح اور اس کا اطلاق شیعہ نقطۂ نظر سے ایک خاص تشکل رکھتا ہے، اس کی باقاعدہ شرعی و فقہی حیثیت ہے۔ اور پھر اہلِ بیت کی اولاد لطور سیّد مستقلاً خاص حقوق رکھتی ہے۔ مشکل یہ ہوئی جب کوئی مسئلہ فرقہ وارانہ خراد پر چڑھ جاتا ہے تو پھر نہ لغت کام کرتی ہے، نہ عُرف، نہ نصوص، نہ حدیث و سیر کی روایات۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اہل بیت کی مخصوص نوعیت سبائی منصوبہ کے تحت نمودار ہوئی۔ اور اُس نے ایسے تحریفی و تخریبی فتنے پیدا کر دیئے کہ پرچم توحید کو لے کر کھڑی ہونے والی صاحبِ اتحاد و اخوت ملت ہمیشہ کے لیے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔

آپ جو بھی مفید ایمان و عمل بحثیں ہوں، ضرور لایئے۔ مگر یہ بتایئے کہ اس دراڑ کا کیا علاج ہے۔ جو حصارِ ملت میں ہمیشہ کے لیے پڑ گئی۔ تاہم جو مواد اس ترجمہ شدہ کتاب میں پیش کیا گیا ہے وہ اہلِ انصاف و اعتدال کے لیے مفید رہے گا۔

اسلام میں خدمتِ خلق کا تصور از قلم مولانا سیّد جلال الدین عمری۔ ناشر: ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، علی گڑھ (انڈیا)۔ کتابت و طباعت بہت خوب، ٹائیٹل دبیز رنگین۔ صفحات: ۱۷۵۔ قیمت: ۲۵/- روپے

سیّد جلال الدین عمری صاحب کے نام سے خادمِ اسلام حلقوں میں کون واقف نہ ہوگا۔ عرصہ سے ان کا قلم دینی علم اور تعلیم کے میدان میں محوِ سفر ہے۔ ان کی تازہ کتاب سامنے ہے۔ دراصل دین دو بڑی چیزوں پر مشتمل ہے، خدا سے بندگی و طاعت کا تعلق اور انسانوں سے اخوت و خدمت کا تعلق ــــ خدا سے تعلق بہترین قولی اور افکار اور جذبات سے قلب و ذہن کو آراستہ کرتا ہے۔ اور انسانوں سے صحیح تعلق خدا پرستانہ قلبی اور ذہنی قوتوں کو عملاً برتنے سے عبارت ہے۔ انسانوں کی محبت و خدمت آدمی کو تقشفِ بے جا سے روکتی ہے۔ کبرِ علم و تقویٰ کے خطرات سے بچا کر عاجزی و فروتنی کے مقام پر لاتی ہے، اور یہی مقام ہے جس پر رہ کر خدا کی دعوت

کو انسانوں تک زیادہ بہتر طریق سے پہنچایا جا سکتا ہے۔ مؤلف نے بجا طور پر انسانوں کی خدمت کو عبادت قرار دیا ہے۔ (جب کہ مطلوب اطاعتِ الٰہی اور حصولِ رضائے الٰہی ہو)۔

عمری صاحب کی کتاب میں خدمتِ خلق کے ہر پہلو کو نمایاں کیا گیا ہے۔ خدمت کا مرتبہ، خدمت کے مستحقین، خدمت کے طریقے، بعض متعین پہلو، رفاہی خدمات، خدمتی ادارے اور تنظیمیں، حقوق کی فطری ترتیب اور اُن کی رُوح اخلاص جیسے موضوعات پر گفتگو کرتے ہوئے مولانا سید جلال الدین عمری صاحب نے قرآنِ پاک کی آیات، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث، صحابہ و دیگر اکابرین کے مقولات یا معمولات کے ذکر سے دلائل اور مثالیں اخذ کی ہیں۔

ایک نظر انداز شدہ اہم موضوع پر مصنف نے کتاب لکھ کر بڑی نیکی کی ہے۔ خدا نوجوان قوتوں کو اس مہم کو اور آگے بڑھا لے جانے کی ہمت دے۔

اقلیتوں کے تعلیمی حقوق اور مسائل تصنیف: پروفیسر اکبر رحمانی۔ ناشر: ایجوکیشنل اکادمی اسلام پورہ۔ جلگاؤں ۴۲۵۰۰۱ (بھارت)۔ صفحات ۱۷۶۔ قیمت: ۴۰ روپے

اکبر رحمانی صاحب مدیر ماہنامہ "آموزگار" نے بھارت میں تعلیم و تدریس کے سلسلے میں بڑی گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اسی سلسلے میں یہ کتاب بھارتی سماج کے تناظر میں اقلیتوں کے تعلیمی حقوق سے متعلق ہے۔ اس میں وہاں کے دستور و قانون میں اقلیتوں کو جو حقوق حاصل ہیں۔ ان کا تذکرہ ہے اور جو سرکاری تعلیمی پالیسیاں وقتاً فوقتاً وہاں نافذ ہوتی رہی ہیں ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ بھارت میں اقلیتوں کو جن تعلیمی مسائل سے سابقہ درپیش ہے، ان کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ بالخصوص مسلم اقلیت کے تعلیمی اُمور و مسائل پر اور اُردو زبان کے تحفظ کے بارے میں مفصل بحث درج ہے اور اس سلسلے میں مفید اور قابلِ عمل تجاویز و مشورے بھی دیئے گئے ہیں۔ اپنے موضوع پر نہایت مفید، اہم اور معلوماتی کتاب ہے۔